ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر ۳
شمارہ نمبر ۳۶
۲۰ ستمبر ۱۹۹۴ء
قیمت فی پرچہ: ۲ روپے

اس کائنات کی حکومت اللہ کے ہاتھ میں ہے' امریکہ کے ہاتھ میں نہیں ڈاکٹر اسرار احمد

نظام خلافت کا غلبہ عالمی ہو گا: ڈاکٹر اسرار احمد

ایٹم بم کی موجودگی کا حکومت کو کھل کر اعتراف کرنا چاہیے۔ اعتراف سے قوم میں خود اعتمادی کا جذبہ پیدا ہو گا

لاہور (نامہ نگار) نواز شریف کے منہ سے حق بات نکلی ہے تو بے نظیر بھٹو جھوٹ نہ بولیں کہ ان کا جھوٹ پوری پاکستانی قوم کا جھوٹ ہے۔ سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے ایٹم بم کی موجودگی کا دھماکہ خیز اعلان کر ہی دیا ہے تو اب حکومت کو بھی اس حقیقت کا کھل کر اعتراف کر لینا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد نے گزشتہ جمعہ میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج اگر بے نظیر بھٹو ایٹمی قوت کا اعلان کریں تو یہ پوری قوم کے دل کی آواز ہے۔ اس اعلان سے قوم میں خود اعتمادی کا جذبہ بیدار ہو گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کائنات کی حکومت اللہ کے ہاتھ میں ہے' امریکہ کے ہاتھ میں نہیں اور رازق اللہ ہے' امریکہ نہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ اگر امریکہ' برطانیہ اور فرانس مغرب کی تین ایٹمی طاقتیں ہیں' تو مشرق میں بھی چین' بھارت اور پاکستان کے نام سے تین ہی طاقتیں موجود ہیں۔ اس طرح مغرب اور مشرق کے مابین قوت کا توازن پیدا ہو گیا ہے۔ اس توازن میں پوری دنیا کا امن پوشیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی دنیا کے ایٹمی ہتھیاروں سے دنیا کے امن کو کوئی خطرہ نہیں ہے' تو پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں کا ہوا کیوں کھڑا کیا جا رہا ہے۔

جماعت اسلامی میں تیسرا شدید ترین بحران ○ تحریک فکر مودودی کا قیام

تحریک فکر مودودی کے صدر نعیم صدیقی اور سیکرٹری کمال سالار پوری ہیں

لاہور (نامہ نگار) جماعت اسلامی پاکستان آج کل اپنے تیسرے شدید ترین بحران سے دوچار ہے۔ جماعت اسلامی کے بزرگ رہنما اور مولانا مودودی کے دست راست نعیم صدیقی نے جماعت سے علیحدگی اختیار کر کے تحریک فکر مودودی کے نام سے الگ جماعت بنا لی ہے۔ مولانا نعیم صدیقی نے موقف اختیار کیا ہے کہ مولانا مودودی کی قائم کردہ جماعت ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد کے زمانے میں جماعت کے اندر خلاف اصول اور خلاف مزاج امور کا تناسب بڑھتا چلا گیا اور ان کے تدارک کی بجائے "پاسبان" اور "اسلامی فرنٹ" جیسی نئی تنظیموں کا قیام عمل میں لایا گیا اور گزشتہ انتخابات میں بروئے کار لائی جانے والی "انتخابی مہم" نے اور نکلنے والے "انتخابی نتیجے" نے ارکان جماعت کی ایک بڑی تعداد کو الجھن اور آزمائش میں ڈال دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی فرنٹ کے قیام اور کارکردگی سے ارکان اور وابستگان کی کثیر تعداد' شدید ذہنی اذیت اور قلبی اضطراب سے دوچار ہوئی اور پورے ملک میں جماعت کی سیاسی اور اخلاقی ساکھ متاثر ہوئی' لہٰذا ہم نے جماعت سے علیحدگی کا فیصلہ کر لیا۔ تحریک فکر مودودی کے سیکرٹری کمال سالار پوری ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی جماعت اسلامی دو شدید ترین بحرانوں سے دوچار ہو چکی ہے۔ اولین بحران میں مولانا منظور نعمانی اور مولانا علی میاں اور دیگر ساتھی اور اسکے بعد ۱۹۵۷ء میں اجتماع ماچھی گوٹھ میں ڈاکٹر اسرار احمد امیر تنظیم اسلامی اور مولانا امین احسن اصلاحی کے علاوہ ستر سے زائد لوگ جماعت سے الگ ہوئے تھے۔

جماعت اسلامی سے علیحدگی کی وجہ۔

لاہور (نامہ نگار) جماعت اسلامی کے سابق بزرگ رہنما نعیم صدیقی نے جماعت اسلامی سے علیحدگی کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا اختلاف کسی فرد یا افراد سے ہرگز نہیں ہے' بلکہ ہماری اصل تشویش کا نقطہ وہ خرابی ہے جو جماعت اسلامی جیسی عظیم الشان مقصد رکھنے والی ایک صالح اور منظم جماعت کو درپیش ہے اور جس کے بارے میں حالات کے غیر جانبدارانہ اور حقیقت پسندانہ مطالعہ اور تجزیہ نے ہمیں اس نتیجے پر پہنچا دیا ہے کہ اس وقت جماعت پر عملاً ایک ایسی جتھہ بند قیادت (قبضہ گروپ) اور اس کی نوجوان ٹیم کا غلبہ ہو چکا ہے' جس کی مرضی کے خلاف کسی اصلاحی کوشش کا بروئے کار لانا اب ممکن نہیں ہے۔

تحریک فکر مودودی کا دفتر

لاہور (نامہ نگار) جماعت اسلامی پاکستان اور ادارہ معارف الاسلامی کے سابق رکن اور مولانا مودودی کے دست راست مولانا نعیم صدیقی کی قیادت میں قائم ہونے والی تحریک فکر مودودی نے اپنا الگ دفتر راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن' لاہور میں قائم کر لیا ہے۔

اس کے علاوہ تحریک فکر مودودی نے اپنے لٹریچر کو ارکان جماعت اسلامی تک پہنچانے کا آغاز کر دیا ہے' جس میں تحریک فکر مودودی کے قیام اور اس کے نقطۂ نظر' مقاصد اور نظم کو واضح کیا گیا ہے۔

قوم و ملک کی فکر میں مریض ہو گئے

اسلام آباد (پ ر) صحت کے پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر یاسین بلوچ نے گزشتہ روز قومی اسمبلی میں سرکاری اخراجات پر بیرون ملک علاج کے لیے جانے والوں کی جو فہرست پیش کی ہے' اس کے مطابق دس ماہ کے اندر صوبائی وزیروں' قومی و صوبائی اسمبلیوں کے ممبران' پارلیمانی سیکرٹریوں' سینٹروں اور سرکاری افسران کے بیرون ملک علاج پر آٹھ کروڑ دو لاکھ اکٹھ ہزار دو سو سولہ روپے کا کثیر زرمبادلہ خرچ کیا گیا ہے۔

بہبود آبادی کے نام پر فحاشی و عریانی کا بین الاقوامی منصوبہ

لاہور (نمائندہ خصوصی) تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن کے زیراہتمام بہبود آبادی کی آڑ میں فحاشی و بے حیائی کے فروغ کی کانفرنس کے خلاف ناصر باغ سے لکشمی چوک تک ایک پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے کے شرکاء نے احتجاجی نعروں سے مزین بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ پلے کارڈز پر درج نعروں میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ حکومت پاکستان اس کانفرنس کا مکمل بائیکاٹ کرے اور منتظمین کانفرنس سے اس کے انعقاد پر باضابطہ احتجاج کرے۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے لاہور وسطی کے امیر جناب ایوب بیگ مرزا نے کہا کہ مغربی اقوام بہبود آبادی کی آڑ میں فحاشی و بے حیائی اور جنسی بے راہ روی کا دروازہ کھولنا چاہتی ہیں جو اسلام کے معاشرتی نظام کے لیے زہر قاتل ہے۔ انہوں نے کانفرنس کے ایجنڈے کے نکات سکولوں کے طلباء و طالبات کو جنسی

باقی صفحہ ۲

تحریک خلافت گجرات کی تقریب میں جنرل (ر) ایم ایچ انصاری' شاہد اسلم اور مرزا ندیم بیگ خطاب کر رہے ہیں

قیام پاکستان کا مقصد نفاذ اسلام تھا لیکن اس کی تکمیل ابھی نہیں ہوئی۔ جنرل انصاری

خلافت کا قیام تحریک کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ہمیں اس کام کے لیے لوگوں کو تیار کرنا ہے۔ شاہد اسلم

گجرات (نامہ نگار) موجودہ جمہوری نظام مسلمانوں کی نفسیات سے متصادم ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ نظام خلافت انسانیت کے وقار اور عظمت کی علامت ہے اور اسی کے قیام کے لیے یہ ملک ہم نے حاصل کیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار ناظم اعلیٰ تحریک خلافت پاکستان جنرل (ریٹائرڈ) ایم ایچ انصاری نے معززین شہر سے ایک مقامی ہوٹل میں خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کا مقصد اصلاً دین کا نفاذ تھا لیکن نصف صدی ہونے کو آئی ہم ابھی تک اس مقصد کی تکمیل نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں زکوٰۃ جیسی عبادت کا مذاق اڑا دیا گیا۔ زکوٰۃ کا وہ نظام قائم کیا جو لوگوں کی کفالت کی بجائے رجسٹرڈ بھکاری پیدا کر رہا ہے اور علماء کرام بھی اسی حرام کے پیسے سے اپنے مدارس اور مساجد چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہلت وقت بہت کم ہے۔ آیئے ہم سب اپنے فرض کو سمجھیں اور خلافت کے احیاء اور قیام کے لیے اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی جناب میں پیش کر دیں۔ مہمان خصوصی کے خطاب سے پہلے ناظم حلقہ شاہد اسلم نے لوگوں کے سامنے تفصیل کے ساتھ نظام خلافت کے خدوخال رکھے اور لوگوں سے کہا کہ اصلاً یہ کام عوامی تحریک کے ذریعے ہونے والا ہے اور اس کے لیے آپ جیسے ذہین عناصر کی ضرورت ہے۔ ان کے علاوہ سیکرٹری تحریک گوجرانوالہ ڈویژن مرزا ندیم بیگ نے بھی خطاب کیا۔ مہمان خصوصی جنرل انصاری نے آخر میں حاضرین کے سوالات کے جوابات دیے۔ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے مقامی ساتھیوں نے کافی محنت کی۔

لندن۔ تنظیم اسلامی میں شمولیت

لندن (وقائع نگار)

فنزبری پارک لندن کی جامع مسجد میں امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد کی آمد پر بعض احباب نے تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ نئے رفقاء میں فنزبری مسجد کی انتظامیہ کے بعض اہم حضرات بھی شامل ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد کی تنظیم الاخوان کے امیر مولانا اکرم اعوان سے ملاقات

چکوال (وقائع نگار) امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد نے خصوصی ملاقات کے لیے منارہ (چکوال) پہنچ کر الاخوان کے امیر مولانا محمد اکرم اعوان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی داخلی و خارجی حکومت اور اپوزیشن کی خطرناک سیاسی کشمکش کے متعلق تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں رہنماؤں میں اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ ملک کے جملہ مسائل کا واحد حل نظام اسلامی کا قیام و نفاذ ہے جس کا قیام انقلابی جدوجہد کے ذریعے ہو گا۔

حلقہ لاہور ڈویژن کے رفقاء کی توجہ کے لئے

حلقہ لاہور ڈویژن کے زیراہتمام دو روزہ پروگرام مورخہ ۱۶'۱۷ ستمبر محلہ جلوٹیاں اندرون بھاٹی دروازہ لاہور منعقد ہو رہا ہے۔

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور

پاکستان کا مطلب کیا۔۔۔؟ ”عریانی اور فحاشی لا“

اس دفعہ یوم آزادی بالکل ایک نئے انداز اور نئی روایت سے منایا گیا۔ یہ سب کچھ محترمہ بے نظیر بھٹو کی خصوصی کاوش اور دلچسپی کا مظہر ہے۔ اس "گرینڈ کلچر شو" کے سٹیج سے اس خواہش کا اظہار بھی ہوا کہ آئندہ بھی اس "شاندار" کلچر کے ذریعے اس دن کو یادگار بنائیں گے۔ اس شو میں چاروں صوبوں سے تعلق رکھنے والے ایسے مرد و خواتین شریک ہوئے جنہیں عرف عام میں "طوائف" کا نام دیا جاتا ہے اور اہل لغت اسے طائفہ کی جمع قرار دیتے ہیں۔ شاید اسی لیے ایسے ہی لوگ "ثقافت" کی نمائندگی کے اہل اور حق دار قرار پاتے ہیں۔ وطن عزیز کی آزادی کے لیے ہزاروں عصمتیں گنوا کر، لاکھوں جانوں کی قربانی دے کر، ہزاروں معصوم بچوں کو قربان کر کے حاصل کیے گئے ملک میں اگر ایسی "آزادیاں" بھی میسر نہ ہوں تو واقعی "آزادی" کا سواد نہیں آتا۔ اخلاق و مذہب سے بیزار، معاشرتی و سماجی اقدار سے آزاد "آزادی پسندوں" کے لیے ایسا یوم آزادی ہی یادگار ہو سکتا ہے جس میں چاروں صوبوں کے "بازار حسن" سے ہر قسم کے "حسن" کو پوری قوم کے سامنے "سٹیج" کر دیا گیا ہو۔

عزیزان وطن! یہ تو تھا ۱۴ر اگست کا کچھ تذکرہ، اب آیئے ۶ر ستمبر کے دن کی طرف جسے قوم یوم دفاع کا نام دیتی ہے۔ الحمراء آرٹ کونسل کے ہال میں اردو روزنامے اور مشروب ساز ادارے کے تعاون سے بچوں اور خواتین کے لیے "دفاعی پروگرام" ترتیب دیا گیا، جس کی ایک جھلک اس "گنہگار" نے بھی دیکھی۔ الحمراء ہال کا سٹیج ساز و آواز کے ہمہ قسم آلات سے مزین تھا۔۔۔ طوائفوں کے قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک "نازنین" قومی پرچم کے رنگوں سے مزین لباس پہنے، ۶ر ستمبر کی یاد میں بچوں اور خواتین کے سامنے کچھ یوں گویا ہوئی "بلے بلے نی ٹور پنجابن دی۔۔۔۔" جیسا عارفانہ و جارحانہ کلام اس "انداز" سے معصوم بچوں اور بچیوں کے سامنے پیش کر رہی تھی کہ مجھے یوں لگا جیسے دفاع وطن کا سب سے بڑا تقاضا رقص و سرود کی محفلیں سجانا ہی ہے۔

ہمیں اندیشہ ہے کہ وطن کی آزادی اور دفاع کے تقاضے اگر اسی طرح ہی پورے کیے جاتے رہے تو۔۔۔ ہمیں بہت جلد وطن کی طرف سے عائد تقاضے پورا کرنے کی بجائے پھر سے وطن کی آزادی کے لیے جدوجہد کرنا ہوگی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

جے یو آئی کے مرکزی امیر مولانا عبداللہ درخواستی طویل علالت کے بعد ۲۸ر اگست کی صبح اپنے آبائی شہر خانپور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر ۱۰۵ برس تھی۔ مولانا درخواستی مرحوم نے خدمت دین کے علاوہ جنگ آزادی، تحریک ختم نبوت، ایوب خاں کے نافذ کردہ عائلی قوانین کے خلاف تحریک اور تحریک نظام مصطفیٰ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ مولانا مرحوم کے درجات بلند کرے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خورشید گیلانی اور مولانا خورشید گنگوہی کی تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ سے ملاقات

لاہور (نامہ نگار) معروف صحافی اور دانشور صاحبزادہ خورشید گیلانی اور مولانا خورشید گنگوہی نے تحریک خلافت پاکستان کے مرکزی دفتر میں خصوصی دعوت پر آ کر ناظم اعلیٰ تحریک خلافت پاکستان ایم ایچ انصاری اور سیکرٹری تحریک خلافت عبدالرزاق سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیکرٹری تحریک عبدالرزاق نے ان سے تحریک خلافت کے ساتھ تعاون و اشتراک پر بات چیت کی۔

جماعت اسلامی کا قبضہ گروپ

لاہور (نامہ نگار) جماعت اسلامی کے مخلص کارکنوں کو جماعت کا قبضہ گروپ مجھ سے بدظن کرنے کی سرتوڑ کوشش کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے پاس ایسی نوجوان قوت موجود ہے کہ اگر جماعت انتخابی سیاست سے کنارہ کش ہو کر انقلابی جدوجہد کے میدان میں آ جائے تو انقلابی مراحل تیزی سے سر ہو سکتے ہیں۔

قارئین کا شکریہ

اخبار خلافت (حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن) کی اشاعت کے بعد معاونین تحریک خلافت پاکستان کی تحریریں کافی تعداد میں موصول ہوئیں۔ جن پر ہم ان کے مشکور ہیں۔ قابل اشاعت تحریروں کا ایک ہی اشاعت میں یکجا شائع کرنا ممکن نہیں ہے۔ انشاءاللہ وہ اب ندائے خلافت کی آئندہ اشاعتوں میں شائع ہوں گے۔

امید ہے کہ قارئین آئندہ بھی قلمی تعاون کریں گے۔

آپ کے مشکور
مرزا ندیم بیگ۔ نعیم اختر عدنان

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنگ کرے صرف اس مقصد کی خاطر کہ اللہ کی بات سب سے اونچی ہو جائے وہی اللہ کی راہ میں ہے

زوال امت کا اصل سبب اور اس کا علاج

مولانا ابوالکلام آزاد کی نظر میں

”اگر ایک شخص مسلمانوں کی تمام موجودہ تباہ حالیوں اور بدبختیوں کی علت حقیقی دریافت کرنا چاہے اور ساتھ ہی یہ شرط بھی لگا دے کہ صرف ایک ہی علت اصلی ایسی بیان کی جائے جو تمام علل و اسباب پر حاوی اور جامع ہو تو اس کو بتایا جا سکتا ہے کہ علمائے حق و مرشدین صادقین کا فقدان اور علمائے سوء و مفسدین دجالین کی کثرت ــ رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا

اور پھر اگر وہ پوچھے کہ ایک ہی جملہ میں اس کا علاج کیا ہے، تو اس کو امام مالکؒ کے الفاظ میں جواب ملنا چاہیے کہ ”لَا يُصْلِحُ آخِرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا بِمَا صَلَحَ بِهِ أَوَّلُهَا“ یعنی امت مرحومہ کے آخری عہد کی اصلاح کبھی نہ ہو سکے گی، تاوقتیکہ وہی طریق اختیار نہ کیا جائے جس سے اس کے ابتدائی عہد نے اصلاح پائی تھی اور وہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ قرآن حکیم کے اصلی و حقیقی معارف کی تبلیغ کرنے والے مرشدین صادقین پیدا کیے جائیں۔“

(ماخوذ از ”البلاغ“ جلد اول، شمارہ اول، مورخہ ۱۲ر نومبر ۱۹۱۵ء)

عالمی خلافت اسلامیہ؟

”بیک وقت دو یا زیادہ خلافتوں کے انعقاد و بقا کو شرعاً ناجائز اور ممنوع کہنا ہی غلط ہے اسلام نے اس امر کو پسند کیا ہے اور اس کی ترغیب دی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو مسلمان ایک ہی خلافت سے منسلک رہیں لیکن یہ پسندیدگی ترغیب ہی کی حد تک محدود ہے حکم اور امر کے درجہ تک نہیں پہنچتی۔ دو خلفاء کا بیک وقت نصب و تقرر صرف اس وقت ممنوع اور ناجائز ہے جب دونوں کا ملک ایک ہی ہو اور دونوں ایک ہی علاقہ اور رقبہ اراضی کا حکمران منتخب کیا جائے یہ صورت شرعاً و عقلاً ہر طرح ممنوع اور مکروہ ہے حدیث میں ایک خلیفہ کے تقرر کے بعد دوسرے کو خلیفہ مقرر کرنے کی شدید مخالفت وارد ہوئی ہے یہاں تک کہ فرمایا گیا ہے فاقتلوا الآخر اس کا محل یہی ہے مگر جب دونوں کے علاقے الگ الگ ہوں اور دونوں کی خلافتوں میں کسی تعارض و تصادم کا اندیشہ نہ ہو تو دو یا زیادہ خلافتوں کا قیام ممنوع نہیں ہے خصوصاً جب صرف ایک خلافت کے قیام سے کوئی مانع درپیش ہو۔“

(اظہار حقیقت، جلد سوم: از مفکر اسلام مولانا محمد اسحٰق صدیقی ندوی)

بقیہ: مظاہرہ

تعلیم کا لازمی مضمون، کنڈوم کلچر کا فروغ اور خاندانی نظام اور شادی کے مقدس بندھنوں سے آزاد کروانا ہے اور یہی نیو ورلڈ آرڈر کا اگلا ہدف ہے۔ مغرب معاشرتی سطح پر تمام حدود و قیود کو توڑ کر انسان کو جنسی درندہ بنانا چاہتا ہے۔ مظاہرے کے آخر میں تنظیم اسلامی کے مرکزی قائد جناب مولانا رحمت اللہ بٹ صاحب نے دعا کروائی۔

خطبہ خلافت

اے لوگو! میں تمہارا حاکم بنایا گیا ہوا ہوں۔ لیکن تم سے بہتر نہیں ہوں۔ اگر میں نیک کام کروں تو اس میں میری مدد کرو اور اگر برا کام کروں تو مجھے ٹوکو۔ صدق امانت ہے اور کذب خیانت، تمہارا کمزور شخص میرے نزدیک قوی جب تک کہ میں اسے اپنا حق نہ دلا دوں۔ اور تمہارا قوی آدمی میرے نزدیک کمزور ہے جب تک کہ میں اس کے ذمے جو حق ہے وہ اس سے نہ لے لوں۔ جو قوم اللہ کے راستے میں جہاد ترک کر دیتی ہے اس پر اللہ ذلت خواری مسلط کر دیتا ہے اور اگر کسی قوم میں بے حیائی پھیل جاتی ہے تو اللہ اس پر بلائیں اور عذاب عام کر دیتا ہے۔ تم میری اطاعت کرو جب تک میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کروں۔ لیکن اگر مجھ سے کوئی ایسا کام سرزد ہو جس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کا پہلو نکلتا ہو تو تم پر میری اطاعت واجب نہیں اب نماز کے لئے کھڑے ہوں۔ اللہ تم پر رحم فرمائے۔

ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ: از محمد حسین ہیکل

قرآن کے سائے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سید قطب شہید

ہر کام کا آغاز اللہ کے نام سے ہو

مسلمان اس چھوٹی سی سورت کو، جو صرف سات آیات پر مشتمل ہے۔ دن رات میں کم از کم سترہ مرتبہ نماز میں پڑھتا ہے۔ اور دگنے سے بھی زائد بار اگر وہ سنتیں بھی پڑھتا ہو اور بے حد حساب بار اگر وہ اپنے رب کے حضور کھڑے ہو کر بکثرت نوافل ادا کرتا ہو اس سورت کے بغیر نماز نہیں ہوتی صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں حضرت عبادہ بن الصامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

یہ سورت اسلامی عقیدہ، اسلامی فکر، اسلامی احساسات و رجحانات کے کلی اصولوں پر مشتمل ہے اسی سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نماز کی ہر رکعت میں اس کے پڑھے جانے کی حکمت کیا ہے اور نہ پڑھی جائے تو نماز کے باطل ہونے کی ۔ت کیا ہے؟

سورت کا آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم سے ہوتا ہے۔ اللہ کے نام سے کام کا آغاز اسلامی تعلیم ہے۔ اسی کی ہدایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن کی اس آیت میں دی گئی ہے جو بالاتفاق سب سے پہلے نازل ہوئی ہے اقرا باسم ربک یعنی اپنے رب کے نام سے پڑھو یہ ہدایت اسلام کے اس عظیم تصور سے پوری طرح ہم آہنگ ہے کہ ھو الاول والاخر والظاھر والباطن یعنی وہی سب سے پہلے ہے وہی سب کے بعد ہے۔ وہی عیاں ہے وہی نہاں اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی موجود حقیقی ہے ہر موجود اسی سے وجود اخذ کرتا ہے جس چیز کی ابتدا ہوتی ہے اسی سے ہوتی ہے۔ گویا اسی کے نام سے ہر ابتدا ہے اور اسی کے نام سے حرکت

الرحمن الرحیم :۔

قرآن نے آغاز ہی میں واضح کر دیا کہ اللہ تعالیٰ رحمن اور رحیم ہے! یہ دونوں صفات رحمت کے تمام معانی اور اس کی جملہ کیفیات و حالات پر حاوی ہیں۔ یہ صرف اللہ کی ذات گرامی ہے جس میں یہ دونوں صفات یکجا ہیں یہی نہیں الرحمن کی صفت خدا کے لئے مخصوص ہے خدا کے کسی بندے کو رحیم کہنا جائز ہے جبکہ اس کے کسی بندے کو رحمن کہنا ایمان کے لحاظ سے ممنوع ہے اس میں اختلاف ہے کہ رحمن اور رحیم میں سے کون سی صفت رحمت کا زیادہ وسیع مفہوم رکھتی ہے یہاں ہم اتنی بات پر بس کرتے ہیں کہ یہ دونوں صفتیں رحمت کے تمام معانی، حالات، کیفیات اور مواقع پر حاوی و محیط ہیں۔ اللہ کے نام سے آغاز سے توحید اور خدائی عظمت کا جو مفہوم مضمر ہے اور اسلامی فکر کا اولین بنیادی اصول ہے! الرحمن اور الرحیم کی صفات رحمت کے تمام مطالب، حالات و مواقع پر حاوری ہیں، یہ اسلامی فکر کا دوسرا بنیادی اصول ہے جس سے خدا اور بندے کے مابین تعلق کا تعین ہوتا ہے۔

جانتا ہوں میں یہ امت حامل قرآں نہیں
ہے وہی سرمایہ داری بندہ مومن کا دیں
جانتا ہوں میں کہ مشرق کی اندھیری رات میں
بے ید بیضا ہے پیران حرم کی آستیں

اعلان

الحمد اللہ دفتر تنظیم اسلامی و تحریک خلافت ون زیڈ بلاک بالمقابل انٹر بوائز کالج پیپلز کالونی گوجرانوالہ میں آڈیو کیسٹ کاپی کرنے والی مشین کی سہولت دستیاب ہے۔ داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیو تقاریر کی کاپی مندرجہ بالا پتہ سے مفت کروائیں۔

المعلن: ناظم حلقہ تنظیم اسلامی و تحریک خلافت گوجرانوالہ ڈویژن

تصویر پاکستان

ہم بچاتے رہ گئے دیمک سے اپنے گھر مگر
چند کیڑے کرسیوں کے ملک سارا کھا گئے

قومی اسمبلی میں 25 اگست کو پیش کی گئی ۱۶۵ افراد کی لسٹ جن کے بیرون ملک علاج پر حکومت نے لاکھوں روپے کا زر مبادلہ خرچ کیا گیا۔ ان میں چند خادمان ملک و ملت کے نام ہدیہ قارئین ہیں۔ ملاحظہ فرمایئے کہ جو خود کسی کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے عادی ہوں اور سرکاری خزانے پر بوجھ ہوں وہ عوام الناس کے حقوق کی کیا پاسبانی کریں گے

۱۔ اقبال احمد خان چیرمین اسلامی نظریاتی کونسل	پانچ لاکھ روپے
۲۔ ملک نعیم خان ایم این اے	ڈھائی لاکھ روپے
۳۔ سینٹر ڈاکٹر محمد ریحان	پانچ لاکھ روپے
۴۔ راؤ خضر حیات خان ایم این اے	ساڑھے سترہ لاکھ روپے
۵۔ سردار مقصود احمد خان لغاری صوبائی وزیر	پچیس لاکھ روپے
۶۔ حسین احمد خان ولد سردار مقصود احمد خان لغاری	ساڑھے سات لاکھ روپے
۷۔ سید ابرار حسین شاہ ولد سینٹر سید اسرار حسین شاہ	پانچ لاکھ روپے
۸۔ عبدالستار بجانی ایم این اے و پارلیمانی سیکرٹری	چھ لاکھ روپے
۹۔ بے بی زینب دختر مولانا محمد شیرانی سابق ایم این اے	ڈیڑھ لاکھ روپے
۱۰۔ غلام دستگیر خان ایم این اے	تین لاکھ پچاس ہزار روپے
۱۱۔ سینٹر یحییٰ بختیار	تین لاکھ بہتر ہزار روپے
۱۲۔ مخدوم زادہ سید کلیم اللہ شاہ سابق ایم پی اے	اکانوے لاکھ روپے
۱۳۔ بریگیڈیر غلام حسین چیمہ ایم این اے	چھ لاکھ روپے
۱۴۔ محمود علی چیرمین نیشنل کونسل برائے شوشل ویلفیر	پچاسی لاکھ روپے

(بشکریہ جنگ)

ڈاکٹر اسرار احمد کا موتمر عالم اسلامی کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (نامہ نگار) موتمر عالم اسلامی' اسلام آباد کے زیر اہتمام ایک اجلاس سے حب رسول اور اس کے تقاضے کے موضوع پر امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کا مقصد غلبہ دین تھا جب تک ہم اسوۂ رسولؐ کو اختیار نہیں کریں گے' کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حب رسولؐ کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ ہم اللہ کے عطا کردہ نظام خلافت کے قیام کی جدوجہد کریں۔

☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

ابو ظبی (نامہ نگار) تنظیم اسلامی ابو ظبی کے رفیق حاجی خادم حسین کی والدہ کافی عرصہ علیل رہ کر وفات پا گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

سیالکوٹ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی سیالکوٹ شہر کے نقیب ملک تنویر الحق کے جواں سال بھانجے اور بھانجی امریکہ میں ایک کار حادثہ میں جاں بحق ہوگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

متفرق خبریں

گوجرانوالہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کا تنظیمی اجتماع (شب بیداری) گزشتہ دنوں دفتر تنظیم میں ہوا۔ جس میں تمام حلقہ سے متعلق رفقائے تنظیم نے شرکت کی۔

لاہور (پ ر) لندن میں حزب التحریر کے تحت ہونے والی خلافت کانفرنس کی کارروائی پر مشتمل ویڈیو کیسٹ گزشتہ ہفتہ قرآن آڈیٹوریم' گارڈن ٹاؤن لاہور میں دکھائی گئی۔ اس ویڈیو کیسٹ کو دیکھنے کے لیے آنے والے لوگوں سے پورا آڈیٹوریم کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔

نقطہ نظر

ہر چیز کے کچھ قوانین اصول و ضوابط اور شرائط ہوتی ہیں مثلاً نماز پڑھنے کے لئے وضو اولین شرط ہے۔ اسی طرح اگر کسی معاہدے کے اصول و قوانین کی پابندی نہ کی جائے تو اس کی اصل حاصل نہیں ہوتی۔ ہم نے یہ ملک بھی اس لیے حاصل کیا کہ ہم یہاں اسلامی نظریہ کے مطابق زندگی بسر کریں گے۔ ہمارے بزرگوں نے یہ ملک یہ آزادی کسی سیاسی انقلاب یا کسی شہنشاہ کی سخاوت میں نہیں پائی بلکہ جہد مسلسل کے عوض حاصل کی ہے۔ لیکن اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہم ان شرائط۔ قوانین و اصول و ضوابط کو پورا کر رہے ہیں جس کی بنیاد پر ہم نے یہ ملک حاصل کیا؟ ہمیں بڑے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ پاکستان میں آزادی کے چراغ روشن ہوئے تو کئی سال گزر گئے مگر اس میں نظریہ پاکستان تو کجا اس کی روح تک کارفرما نہیں ہے۔ عدالتیں تو موجود ہیں مگر انصاف مفقود اور قانون بے لگام ہے۔ زکوۃ عام ہے مگر غربت بے پناہ ہے شراب بند ہے مگر دکانیں اور کوٹھے کھلے ہوئے ہیں۔ محافظ بے شمار مگر بہنوں اور بیٹیوں کی عصمت دری۔ ڈاکے قتل و غارت سرعام ہوتا ہے۔ اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ اگر کوئی یہ جرات کر بھی لے تو پیسے سے اس کا منہ بند کر دیا جاتا ہے ملک کا نام تو اسلامی جمہوریہ ہے مگر اس میں حکمران عورت ہے۔ کیا ہم ایسا پاکستان چاہتے تھے کہ جس میں ہم اپنے ہی ملک کو کھائیں؟ کیا یہی آزادی ہے؟ نہیں یہ سراسر بے لگامی ہے۔ یہ دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے کہ ہم ذاتی گروہی ' سیاسی' علاقائی اور فرقہ ورانہ تعصبات کے حصار میں جکڑے ہیں حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ قرآن مجید کی تعلیمات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہمارے لیے ہیں ۔ قرآن مجید میں ارشاد خداوندی ہے۔ واعتصمو بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

لیکن کیا ہمارے ضمیر بالکل مردہ ہو چکے ہیں کہ ہم ظلم اور جبر کے خلاف آواز تک نہیں اٹھاتے کیوں؟ وہ اس لیے کہ ہم خود ٹھیک نہیں نہ ہم ٹھیک ہونا چاہتے ہیں۔ ہم نے قرآنی تعلیمات کو چھوڑ دیا ہے اور ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں۔ ہر دن دوسروں کے محتاج ہوتے ہیں۔ ہمارے ذہنوں سے ابھی تک غلامی کا کانٹا نہیں نکل سکا۔ حتیٰ کہ معاشرتی معاشی سیاسی معاملات کے علاوہ تعلیمی معاملات میں بھی دوسروں کی بخشی ہوئی زبان کو لازمی قرار دینا پڑتا ہے۔ یہ سب چیزیں ظاہر کرتی ہیں کہ ہم میں جہاد کا جذبہ ہی نہیں ہے۔

اب ہمیں یہ کرنا چاہیے کہ ہم اپنے وطن کی خوشحالی اور سربلندی کے لئے کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں صنعت و زراعت' سائنس و تعلیم غرض کہ ہر شعبے اور اسلامی تعلیمات پر کاربند ہوں اور کسی کے محتاج نہ رہیں آیئے تجدید عہد کریں کہ ہم اسلامی حکومت کا قیام عمل میں لا کر دنیا میں بلند مقام حاصل کریں یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب ہم سیاسی و مذہبی سماجی اختلافات ختم کر کے متحد ہو جائیں نہیں تو ہمارے چاروں طرف منڈلانے والے دشمن کشمیر کی طرح پاکستان کو بھی اپنے مظالم کا نشانہ بنانے میں کوئی عار محسوس نہیں کریں گے وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب اللہ اکبر کا نعرہ بلند کر کے میدان عمل میں کود پڑیں اور دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملا دیں

تحریر: حافظ جمیلہ عطاء اللہ (نوشہرہ ورکاں)

قومی راہنماؤں کے بیانات کا تعاقب

یہ ٹرین مارچ کا وقت نہیں۔ جو بے نظیر نے کیا وہ نواز شریف کو نہیں کرنا چاہیے (صوبائی وزیر کا بیان)

اسے کہتے ہیں دیگراں را نصیحت خود میاں فصیحت

ٹرین مارچ میں مسلح افراد کو آنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ (منظور احمد وٹو)

اور غیر مسلح لوگوں کو ٹرین سے باہر آنے کی اجازت نہیں ہوگی

مذہبی اور سیاسی جماعتوں کو مسلح نہیں ہونا چاہیے۔ (ایک رائے)

پولیس کے علاوہ صرف ڈاکوؤں اور چوروں کے پاس ہی اسلحہ رہنا چاہیے۔

حکمرانوں کو مشورہ ہے کہ وہ تحریک نجات سے پہلے مستعفی ہو جائیں (پرویز الٰہی)

مشورہ اچھا ہے اگر مان لیا جائے تو!

مسئلہ کشمیر کا حل پاکستان بھارت اور کشمیریوں نے تلاش کرنا ہے۔ (ایرانی وزیر خارجہ علی اکبر ولایتی)

پھر امریکہ نے کیا کرنا ہے؟

وہ دن ضرور آئے گا جب مسلمان بیت المقدس کی خود مختاری کے بعد مسجد اقصیٰ میں شکرانے کا نوافل ادا کریں گے۔ (بے نظیر کا اسلامی کانفرنس سے خطاب)

ہم تو فقط آمین ہی کہہ سکتے ہیں۔

ٹرین مارچ کے خلاف کوئی غیر ضروری کارروائی نہ کی جائے۔ (بے نظیر)

البتہ ضروری کارروائیاں لازماً ہونی چاہیں۔

قوم کی صفوں میں اتحاد ہی سب سے بڑا جنگی ہتھیار ہے۔ (صدر فاروق لغاری)

جو خوش قسمتی سے ہمارے پاس نہیں ہے۔

میرا خواب ایسا پاکستان' ایسا ایشیا اور ایسی دنیا ہے جہاں ہر بچہ منصوبہ بندی کے تحت جنم لے (وزیر اعظم بے نظیر کا قاہرہ کانفرنس سے خطاب)

خواب سے بیدار ہوتا ہے ذرا محکوم اگر پھر سلا دیتی ہے اس کو حکمراں کی ساحری

جماعت اسلامی نے مولانا نعیم صدیقی کو فارغ کرنے کا فیصلہ کر لیا (ایک خبر)

بزرگوں کا ادب کرنا بہت ضروری ہے۔

آئندہ سیاسی لنگڑوں کو بیساکھیاں فراہم نہیں کریں گے (ترجمان جماعت اسلامی)

صبح کا بھولا شام کو گھر واپس آجائے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔

کارکن اسلحہ کے ساتھ لاہور کانفرنس میں شرکت کریں۔ (مولانا اعظم طارق)

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

مجھے کیا پڑی ہے کہ نواز شریف کا سر بچانے کی کوشش کروں (پیر پگاڑا)

ہوئے تم دوست جس کے دشمن اس کا آسماں کیوں ہو

پاکستان میں اسلامی نظام عملاً نافذ کر دیا جائے تو یہ ایٹمی دھماکے سے زیادہ قوت کا مظاہرہ ہوگا۔ (مولانا عبدالقادر آزاد)

یہ دونوں نیک کام بیک وقت بھی تو ہو سکتے ہیں۔

پنجاب کے دو ہزار سکولوں میں کوئی استاد ہی نہیں ہے (ایک خبر)

شاگردوں کی تو کمی نہیں ہے نا!

جماعت اسلامی پر جتھہ بند ٹیم کا قبضہ ہو گیا ہے (تحریک فکر مودودی کے سیکرٹری کا بیان)

کیا یہاں بھی کوئی قبضہ گروپ بن چکا ہے؟

(نعیم اختر)

قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث نبوی آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لئے اشاعت کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے۔ لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

پبلشر: اقتدار احمد
پرنٹر: رشید احمد چودھری
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور
کمپوزنگ: گرافک ڈیزائن سروسز
ہجویری مارکیٹ رائل پارک لاہور
مقام اشاعت: ۳۶۔ کے، ماڈل ٹاؤن لاہور

14.9.94

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت
لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۱۸۴

جلد ——— نمبر ۳

شمارہ ——— نمبر ۳۶

رابطہ: ۱۴ اے مزنگ روڈ لاہور

مدیر: اقتدار احمد

نائب مدیر: مرزا ندیم بیگ

نعیم اختر عدنان

مدیر آرٹ: غازی محمد وقاص

"ایسے غزل سرا کو چمن سے نکال دو"

داعی تحریک خلافت پاکستان کے عرب امارات میں داخلے پر پابندی

ابو ظہبی (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد کے متحدہ عرب امارات میں داخلے پر ابو ظہبی حکومت نے پابندی لگا دی۔ ڈاکٹر اسرار احمد لندن میں منعقدہ عالمی خلافت کانفرنس میں شمولیت کے بعد ابو ظہبی کے لیے روانہ ہوئے تو ابو ظہبی حکومت نے اپنے دیے ہوئے ویزا کو منسوخ کرتے ہوئے عرب امارات میں داخلے پر پابندی لگا دی۔ واضح رہے کہ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے خلافت کانفرنس میں عرب بادشاہوں کی عیاشیوں اور شاہ خرچیوں کو واضح کیا اور انہیں امریکہ کا واشرائے قرار دیا۔

لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک تقریب سے داعی تحریک خلافت پاکستان خطاب کرتے ہوئے

تنظیم اسلامی حلقہ جنوبی پنجاب کا سہ روزہ علاقائی دعوتی و تربیتی اجتماع

ملتان (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ جنوبی پنجاب کا سہ روزہ علاقائی اجتماع ۹ تا ۱۱ ستمبر ۱۹۹۴ء منعقد ہوا جس میں جنوبی پنجاب کے مختلف علاقوں سے رفقائے تنظیم نے شرکت کی۔ اجتماع سے قبل ۸ ستمبر کی شام توسیعی مشاورت کی نشست ہوئی جس میں رفقاء نے تنظیمی امور پر امیر تنظیم محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی موجودگی میں اظہار خیال کیا اور انہیں مفید مشورے دیئے۔ ۹ ستمبر ۱۹۹۴ء کو ڈاکٹر اسرار احمد نے نماز جمعہ سے قبل جامع مسجد قرآن اکیڈمی ملتان میں حب رسول اور اس کے تقاضے کے عنوان پر خطاب فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ایک گھنٹہ کی نشست میں ملکی صورت حال پر خطاب اور سوال و جواب کی نشست ہوئی جس میں ملک کی موجودہ صورت حال، نظام خلافت کے قیام کے طریقہ کار اور جماعت اسلامی کے حالیہ بحران پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس علاقائی اجتماع میں تنظیم کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالخالق، ناظم تربیت چوہدری رحمت اللہ بٹر اور معتمد عمومی چوہدری غلام محمد صاحب نے شرکت فرمائی۔

دروس قرآن

گوجرانوالہ (نامہ نگار) گوجرانوالہ شہر تحریک خلافت پاکستان کے فعال معاون ڈاکٹر عمر فاروق ارشد نے رتہ باجوہ اور سلطان پورہ میں دروس قرآن کا انعقاد کیا جن سے مرزا ندیم بیگ نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن نے درس دیا۔ اس کے علاوہ رتہ باجوہ کی جامع مسجد میں مرزا ندیم بیگ نے خطبہ جمعہ سے خطاب کیا۔

نندی پور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی نندی پور کے زیر اہتمام جامع مسجد نندی پور میں خطبہ جمعہ کا اجتماع ہوا۔ خطبہ جمعہ مرزا ندیم بیگ نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن نے دیا۔ خطاب کا موضوع اقامت دین اور اس کا طریق کار تھا۔ خطبہ جمعہ کے بعد گوجرانوالہ کے ایک عیسائی نوجوان جوڑے نے بچوں سمیت خطیب جامع مسجد و رفیق تنظیم اسلامی مولانا عبدالکریم صاحب کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ ان کے اسلامی نام محمد یوسف اور عائشہ بیگم رکھے گئے جس پر پروفیسر محمد صالح اور مقامی لوگوں نے انہیں مبارک باد دی۔

مجھے یاد ہے سب ذرا ذرا —— تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

جماعت اسلامی کی اصل تحریک ۱۹۴۷ء میں حقیقتاً اور اصولاً ختم ہوگئی تھی۔ اس کے بعد جماعت اسلامی کی قومی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اس ابتدائی تحریک کے کچھ اثرات ایک عرصے تک برسرکار رہے ہیں لیکن اب وہ بھی دم توڑ چکے ہیں۔ اب اس تحریک میں سے اگر کچھ باقی ہے وہ ان 'چند نیک دل مخلص لوگوں کے سوا اور کچھ نہیں ہے کہ جنہیں اس اصل تحریک کی دعوت نے کھینچا تھا اور جو ابھی تک جماعت اسلامی کی قومی تحریک کا دامن اس 'اصل تحریک اسلامی' کے مغالطے میں تھامے چلے آ رہے ہیں۔ اور اب بھی اگرچہ ان کی اکثریت کچھ کھٹک محسوس کر رہی ہے لیکن سوائے چند کے کوئی نہیں جانتا کہ جسے سینے سے لگائے پھر رہے ہیں وہ ایک ایسی بے جان نعش ہے جس کی روح کبھی کی پرواز کر چکی ہے۔

(ڈاکٹر اسرار احمد)

(تحریری بیان بحیثیت رکن جماعت اسلامی پیش کردہ جائزہ کمیٹی، اکتوبر ۱۹۵۶ء)

○

'الیکشن' 'ممبری' 'کرسی' 'صدارت'
بنائے خوب آزادی نے پھندے
اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے
——— اقبال

○

مرکزی خلافت کمیٹی کا اجلاس

لاہور (نامہ نگار) تحریک خلافت پاکستان کی مرکزی خلافت کمیٹی کا اجلاس ۲۳ ستمبر بروز جمعہ بعد نماز عصر قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوگا، جس کی صدارت داعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد فرمائیں گے۔

تنظیم اسلامی پاکستان کی مجلس شوریٰ کا اجلاس

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی پاکستان کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۲۱۔ ۲۲ ستمبر کو قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوگا۔ مجلس شوریٰ کے اجلاس کی صدارت امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کریں گے۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو اسلام کا حقیقی گہوارہ بنا دے

دعاگو: ایم بی فاروق
فاروق آٹو الیکٹریشن
سیالکوٹ روڈ، کھوکھر کی گوجرانوالہ
فون: 41104

بی اے تربیتی سال

قرآن کالج لاہور میں بی اے تربیتی سال کے لئے بھی داخلے جاری ہیں۔

- ☆ بی اے کے طلبہ کے لئے کمپیوٹر کی تعلیم کی بلامعاوضہ سہولت فراہم کی گئی ہے۔
- ☆ انٹر کے نتیجے کے منتظر طلبہ بھی داخلے کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔
- ☆ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۲۲ ستمبر ہے۔
- ☆ داخلہ فارم موصول ہونے پر انٹرویو کی تاریخ کی اطلاع بذریعہ ڈاک دی جائے گی۔

پندرہ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر داخلہ فارم اور پراسپکٹس طلب کریں۔

المعلن: پرنسپل قرآن کالج لاہور، 191۔ اتاترک بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن

ایک سالہ "رجوع الی القرآن" کورس

قرآن کالج لاہور میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں داخلوں کا آغاز ہو چکا ہے۔ وہ اصحاب جو اپنی کالج اور یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کر چکے ہوں اور اب بنیادی دینی علم حاصل کرنے، بالخصوص عربی زبان کی تحصیل اور قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے خواہاں ہوں وہ اس کورس سے ضرور استفادہ کریں۔ یہ کورس بنیادی طور پر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ حضرات کے لئے ترتیب دیا گیا ہے، تاہم استثنائی صورتوں میں انڈر گریجویٹ اصحاب کو بھی داخلہ دیا جاسکتا ہے۔

- ☆ داخلے کیلئے انٹرویو اور تدریس کا آغاز ان شاء اللہ ستمبر کے آخری ہفتے میں ہوگا۔
- ☆ داخلہ فارم موصول ہونے پر درخواست گزار کو انٹرویو کی تاریخ سے بذریعہ ڈاک مطلع کردیا جائے گا۔

داخلے کے خواہشمند حضرات تفصیلات کے لئے پندرہ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر پراسپکٹس طلب کریں۔

اعلان

ڈاکٹر عارف رشید فرزند ارجمند ڈاکٹر اسرار احمد امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان ہر ماہ کے پہلے سوموار کو جامع مسجد عمر دین گلی بی ٹائپ پرانی چونگی سیالکوٹ روڈ (کھوکھر کی) گوجرانوالہ میں درس قرآن دیتے ہیں۔ گوجرانوالہ شہر کے معاونین و رفقاء نوٹ فرما لیں۔

سالانہ اجتماع تنظیم اسلامی پاکستان

رفقاء و احباب نوٹ فرما لیں کہ تنظیم اسلامی پاکستان کا انیسواں سالانہ اجتماع ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳ اکتوبر ۹۴ء قرآن کالج ۱۹۱۔ اتاترک بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوگا۔

شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے
حق تجھے میری طرح صاحب اسرار کرے
ہے وہی تیرے زمانے کا امام برحق!
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے

محسن پلاسٹک، مرکز ایبٹ روڈ، سیالکوٹ۔ فون: 564793

شرم تم کو مگر نہیں آتی

Specific Leather

Manufacturer & Exporter of Leather Garments

Green Wood Street No. 1 Sialkot. Phone: 88383